روک دینا چاہیے۔ اس کے کہنے کے مطابق آذربائیجان کے بعد یہ امر یقینی ہے کہ اسلامی احیاء اب افغانستان کے راستے سوویٹ یونین کی مغربی سرحدوں پر دستک دے گا اور بسماچی (BASMACGHI) خطوط پر مسلح جدوجہد شروع ہوجائے گی۔

تبصرہ کتب

وسطی ایشیائی نظریات کے مطابق مثالی سماجی ریاست (UTIOPIA)

(وسطی ایشیا کے سماجی فلسفیانہ نظریات کے مطابق سماجی مثالی سماجی ریاست) مصنف ایم کے اری پوف، تاشقند، فین، یوزیڈ، ایس ایس آر 1989 صفحات 112۔

عصر حاضر کی سماجی تحریکوں میں سوشلسٹ نظریات نے ہیجان خیز عناصر کی صورت میں پسے ہوئے طبقے کے لوگوں کو سماجی اور اقتصادی آزادی کے لیے لڑنے کے جذبے سے سرشار کیا ہے۔ ان نظریات کو غریب عوام کے مفادات اور مطالبات کا منطقی اظہار خیال کیا جاتا ہے۔ یہ نظریات تجرباتی آبادی میں مارکس سے پہلے کے ادوار میں سوشلسٹ نظریات کی تاریخ کے مطالعہ میں دلچسپی کو ابھارنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک معروف بات ہے کہ مثالی سماجی ریاست (UTOPIA) کے تصورات مارکزم کے اجزا کا حصہ ہیں۔

سوشلسٹ نظام میں تعمیر نو کا عمل اور اس سے وابستہ انقلابی اصلاحات تقاضا کرتی ہیں کہ مارکزم لینن ازم کے نظریات کی پیدا کردہ تعمیری ترقی کے سیاق و سباق میں حقیقی سوشلزم کے تجربے کا جائزہ لیا جائے۔ یہ سوشلسٹ نظام میں غیر صحت مندانہ علامات کے مکمل خاتمے کا مطالبہ بھی کرتی ہیں۔ یہ بیماریاں سوشلسٹ نظام کے ہمدردانہ پہلوؤں کی صورت بگاڑتی ہیں۔ تعمیر نو کے عمل کو ابتدائی ادوار (30 اور 70 کی دہائیوں کے دوران) کی تلچھٹوں اور بگاڑ کو صاف کرنے کی عظیم مہم کا بھی سامنا ہے۔ جس کا مقصد اسے "حقیقی اور اصلی انسان دوستی" میں تبدیل کرنا ہے۔ اور جس میں انسان کو "ایسے نظام میں جس میں مؤثر اور محرک معیشت، سماجی انصاف، اعلیٰ اخلاق، حقیقی جمہوریت اور سب کے لیے مساوات ہو، کے پیمانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مستقبل کے لیے نئے معیاری سوشلسٹ نظام میں نمایاں پہلوؤں کا تذکرہ کرتے ہوئے میخائل گورباچیف نے لوگوں پر "ٹھیک متذکرہ طرز کے جمہوری اور انسان دوست پہلو کے حامل

سوشلزم کو مد نظر رکھنے پر زور دیا ہے۔

سوشلسٹ معاشرے میں انقلابی اصلاحات کے اس پس منظر میں روحانی جستجو کی اس صدیوں پرانی تاریخ پر ایک تازہ نظر ڈالنا ضروری ہے جو انسان اس دوران میں کرتا رہا اور جس کے نتیجے میں مارکسزم نے جنم لیا۔ اس ضمن میں یہ جائزہ بھی نہایت ضروری ہے کہ وسطی ایشیائی معاشروں میں پائی جانے والی مثالی سماجی ریاستوں (UTOPIAS) کی تاریخ سے اپنے آپ کو آگاہ رکھا جائے۔ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ایک مثالی معاشرے اور اس کے نفاذ کے اصولوں وغیرہ کے بارے میں مشرقی فلاسفروں کے خیالات کیا تھے۔ اس آگہی سے ماہرین عمرانیات اس قابل ہوں گے کہ وہ سوشلزم کی ترویج کے جدید مرحلے میں اس کی اہم صفات، عناصر اور مسائل، مثلاً انسانی عنصر کا تحرک اور معاشرے میں اخلاقی اقدار کی اصلاح وغیرہ کا جائزہ لے سکیں۔

بدقسمتی سے سائنٹفک لٹریچر میں یوٹوپیا (UTOPIA) "یوٹوپزم" (UTOPISM) "یوٹوپین سوشلزم" (UTOPIAN SOCIALISM) کی اصلاحات کی ٹھیک ٹھیک تعریف متعین نہیں کی گئی۔ تعریف کا یہ فقدان "یوٹوپین سوشلزم" کے نظریے کی معنی خیز تصویر کشی کی کوششوں میں ایک رکاوٹ ہے۔ ان نظریات کی امتیازی خصوصیات کے بارے میں سوال بڑی حد تک غیر واضح نظر آتا ہے۔ اگر مارکس سے پہلے کے سماجی تصورات کے بارے ٹھیک ٹھیک اور ٹھوس تعریفیں میسّر آجائیں تو بلاشبہ ایک واضح نظریہ قائم کرنا ممکن ہے۔ یہ واضح تعریفیں اسلام سمیت ماضی اور حال کے سوشلزم اور غیر مارکسٹ نظریات کے مطالعے اور تنقیدی جائزے کے لیے نہایت ہی معنی خیز مطالب کی حامل ہیں۔

تحقیقی مقالے میں سماجی مثالی ریاست کے نظریات کی پردہ کشائی کی گئی ہے اور قرونِ وسطیٰ کے نظریات کی تشکیل میں ان کے مقام اور کردار کا کھوج لگایا گیا ہے۔ مقالے میں "یوٹوپیا" "یوٹوپزم" اور "یوٹوپین سوشلزم" کے نظریات کے تجزیے کی قابل ذکر کوشش کی گئی ہے۔ مصنّف نے ابو نصر الفارابی اور علی شیر نوائی کی تحریروں میں آزاد طرزِ فکر کے نظریات کا بھی جائزہ لیا ہے۔ اس نے ان کی تحریروں میں مختلف سماجی خیالات، انسان کے بارے میں نظریے اور مذہب اور سماجی انصاف کے متعلق ان کے روّیے پر بھی بحث کی ہے۔

مصنف نے قارئین، ریسرچ اسکالرز، اساتذہ، علم بشریات کے طلبہ اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے شعبوں کے ایک وسیع حلقے کو بھی مخاطب کیا ہے۔